فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم جمعہ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۳ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۷ ظہور ۱۳۴۹ ہش - ۷ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۸۱

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ سے ایبٹ آباد تشریف لے گئے

ربوہ ۶ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل صبح ۶ بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے ایبٹ آباد روانہ ہو گئے اور ساڑھے تین بجے سہ پہر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ایبٹ آباد پہنچ گئے ۔ الحمد للہ ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ بھی حضور کے ہمراہ ایبٹ آباد تشریف لے گئی ہیں ۔

حضور اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ اچھی ہے ، الحمد للہ ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ـ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں ان کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے ضعف کے دورے بار بار ہوتے رہتے ہیں ۔ احباب جماعت حضرت ممدوحہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی التزام کے ساتھ دعا فرمائیں ۔

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایبٹ آباد میں تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے صرف اتوار کو ملاقات ہُوا کرے گی ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو نام شائع کرانے کی غرض سے چندہ دیتا ہے وہ دُنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہشمند ہے

دُنیا کے نام کچھ حقیقت اپنے اندر نہیں رکھتے نام وہی بہتر ہیں جو آسمان پر رکھے جائیں

"اگر کوئی شخص اِس غرض کے لئے چندہ دیتا ہے یا ہماری دینی ضروریات میں شریک ہوتا ہے کہ اس کا نام شائع کیا جائے تو یقیناً سمجھو کہ وہ دُنیا کی شہرت اور نام و نمود کا خواہش مند ہے ۔ لیکن جو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لئے اِس راہ میں قدم رکھتا ہے اور خدمتِ دین کے لئے کمربستہ ہوتا ہے اُس کو اِس بات کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی ۔ دُنیا کے نام کچھ حقیقت اور اثر اپنے اندر نہیں رکھتے نام وہی بہتر ہوتے ہیں جو آسمان پر رکھے جاویں کاغذات کا کیا اثر ہے ایک دن ہوتے ہیں اور دوسرے دن ضائع ہو جاتے ہیں لیکن جو کچھ آسمان پر لکھا جاتا ہے وہ کبھی محو نہیں ہو سکتا اس کا اثر ابد الآباد کے لئے ہوتا ہے ۔ میرے بہت سے مخلص احباب ایسے ہیں جن کو تم میں سے شاید بہت ہی کم جانتے ہوں لیکن انہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے ۔ مثلاً مَیں نظیر کے طور پر کہتا ہوں کہ مرزا ایوسف بیگ صاحب میرے بہت ہی مخلص اور صادق دوست ہیں ۔ مَیں نے ان کا ذکر اِس واسطے کیا ہے کہ اِس طرح پر بھائیوں میں باہم تعارف بڑھتا ہے اور محبت پیدا ہوتی ہے ۔ مرزا صاحب اُس وقت سے میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جبکہ مَیں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہا تھا ۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ ان کا دل محبّت اور اخلاص سے بھرا ہُوا ہے اور وہ ہر وقت سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے اندر ایک جوش رکھتے ہیں ۔ ایسا ہی اَور بہت سے عزیز دوست ہیں اور سب اپنے اپنے ایمان اور معرفت کے موافق اخلاص اور جوشِ محبّت سے لبریز ہیں ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۳۹ ، ۳۴۰)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حِصّہ لینے والے مخلصین کی توجّہ کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی صف اوّل ۔ دوم اور سوم کے مخلصین کو اپنی موعودہ رقوم کی "فوری ادائیگی" والا حصہ اگرچہ ۳۰ ۔ نبوت ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۳۰ ۔ نومبر ۱۹۷۰ء) تک ادا کرنے کی اجازت فرمائی ہے تاہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد مخلصین کو ضرور پیشِ نظر رکھنا چاہئے کہ

" احباب نقد رقوم کی ادائیگی کے لئے نومبر کا انتظار نہ کریں کیونکہ نومبر تک کی مُہلت زیادہ تر زمیندار احباب کے لئے ہے ۔ جو دوست اپنے وعدوں کی رقوم فوری طور پر ادا کر سکتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ انکی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں ۔ "

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ظہور ۱۳۴۹ ہش

ایں سعادت بزور بازو نیست

صلیبی جنگوں میں اگرچہ تمام یورپ کو مسلمانوں نے فوجی لحاظ سے ایسی شکست دی کہ پھر کسی یورپی قوم کو مسلمانوں سے لڑنے کا حوصلہ نہ ہوا تاہم حقیقت یہ ہے کہ صلیبی جنگوں نے یورپین اقوام کو ایک گہری نیند سے بیدار کر دیا اور وہ اس میدانِ جنگ سے ہٹ کر نئے میدانِ جنگ میں داخل ہو گئیں۔

سب سے بڑا فائدہ مذہبی نقطۂ نظر سے یورپ کی عیسائیت کو یہ ہوا کہ ازمنہ وسطیٰ میں جو عیسائیوں کے مختلف فرقے باہم لڑتے تھے ان کی خانہ جنگی بڑی حد تک ختم ہو گئی۔ اسی زمانہ میں وہاں سیکولر حکومت کے خیالات اُبھرے اور یورپی اقوام نے حکومت کو مذہبی فرقہ داری سے پاک و صاف کر دیا۔ پہلے یہ حالت تھی کہ رومن کیتھولک اور پراٹسٹنٹ فرقے باہم ہر وقت جنگ و جدل میں مصروف رہتے تھے اور جو فرقہ برسرِاقتدار آتا تھا وہ مخالف فرقہ کا نام و نشان مٹانے پر تُل جاتا تھا۔ اس طرح ہزاروں ہزار بے گناہ قتل ہو جاتے تھے۔ اور طرح طرح کے عذابوں سے دوچار ہوتے تھے۔

اس زمانہ میں عیسائی فرقوں کا ایک دوسرے کے خلاف یہ خیال عروج پر تھا کہ مخالف کو قتل کرنا اور مٹا دینا دراصل اس کے ساتھ نیکی کرنے کے مترادف ہے اور اس کی نجات کا باعث ہے۔ یہ غلط خیال اس قدر حاوی ہو چکا تھا کہ دوسرے عقیدہ والے کے لئے اپنے سے مخالف فرقہ کی حکومت میں سانس لینا بھی دشوار تھا۔

جب سیکولر خیال اُبھرا تو اس کے نتیجہ میں حکومت کو فرقہ داری سے بالکل پاک کر دیا گیا۔ یہ انقلاب دراصل یورپ کی پوری ذہنیت میں آ چکا تھا یہاں تک کہ عام زندگی اور علوم و فنون میں بھی یہ لہر دوڑ گئی تھی اور یہی وہ زمانہ ہے جب یورپ نے عوامی زندگی کو فرقہ داری کی ذہنیت سے نجات دے دی تھی۔ اور یہی وہ زمانہ ہے کہ عیسائیت نے تمام دُنیا میں عیسائیت کی تبلیغ کے لئے باقاعدہ مشن قائم کرنے شروع ئے اور عیسائی فرقے بجائے ایک دوسرے فرقے کو مٹانے میں وقت اور قوت صرف کرنے کے غیرعیسائی دنیا کو یسوع مسیح کی خوشخبری سُنانے کے لئے نکل پڑے۔

اس زمانہ میں یورپ نے تجارتی کمپنیاں بنا کر دُور دُور ممالک میں بھیجنی شروع کیں۔ ہالینڈ، سپین اور پُرتگال وغیرہ ممالک تو پہلے ہی اس مہم کا آغاز کر چکے تھے۔ برطانیہ میں ایسٹ انڈیا کمپنی اس زمانہ میں وجود میں آئی۔ اس زمانہ سے یورپ کا عروج شروع ہوا اور یورپین اقوام تمام دُنیا میں پھیلنے لگیں۔ اس زمانہ میں امریکہ وغیرہ برّاعظم دریافت ہوئے۔ افریقہ میں نوآبادیاں قائم ہوئیں اور نہ صرف تجارت بلکہ یورپی اقوام نے جابجا اپنی حکومتیں قائم کر لیں۔ یہاں تک کہ آج دُنیا کا شاید ہی کوئی قصبہ یا گاؤں ہو گا جہاں عیسائی مشنری نہ پہنچے ہوں اور جہاں انہوں نے اپنے مشن ہاؤس، ہسپتال اور سکول وغیرہ قائم نہ کئے ہوں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ پاکستان میں بھی آج یہی حال ہے۔ پاکستان کا کوئی باشندہ ہو گا جو عیسائی پادری کی پہنچ سے بچا ہو گا۔ پاکستان ہی کیا دُنیا کا چپّہ چپّہ عیسائی پادریوں سے آشنا ہو چکا ہے۔ جہاں تک انسانی کوشش کا تعلق ہے اور جہاں تک مادی ذرائع کا کام ہے عیسائیوں کو بے حد سہولتیں حاصل ہیں یورپ اور امریکہ کی امیر ترین اقوام ان کی پُشت پناہی کرتی ہے۔ اور اگر کوئی مشنری یا ڈاکٹر کوئی نیا مشن یا ہیلتھ سنٹر کھولتا ہے تو یورپ اور امریکہ کے دولتمند لاکھوں کروڑوں روپیہ سامان اور دواؤں سے اس کی مدد کے لئے آگے آ جاتے ہیں۔

(باقی)

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ، وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ۔"

(مسلم کتاب الایمان باب بیان کون النہی عن المنکر من الایمان ص ۳۲ ج ۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ تم میں سے جو شخص بُرائی دیکھے اور اس میں اس بات کی طاقت ہو تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اور اگر اس میں اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں بُرا منائے اور یہ کمزوری کے لحاظ سے ایمان کا آخری درجہ ہے۔

قطعات

پُھول پتّے کہ چاند تارے ہوں
حُسنِ وحدت سے آنکھ نم سی ہے
اللہ اللہ ہر ایک ذرّے میں
اِک مکمّل نظامِ شمسی ہے

شانِ وحدت ہے ذرّے ذرّے میں
ایک محور ہے ذرّے ذرّے کا
چھیڑ کر دیکھئے کِسی گُل کو
کوئی تارہ بھی کانپ اُٹھے گا

سعید احمد اعجاز

قسط ۲

اعجازِ قرآن

(از محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر سرگودھا)

اللہ تعالیٰ کی توحید کے متعلق ایک جگہ اس طور سے دلائل دیئے گئے ہیں:-

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ○ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ○

(سورہ نمل رکوع ۵)

ترجمہ۔ تو کہہ دے کہ ہر تعریف کا مستحق اللہ ہی ہے اور اس کے وہ بندے جن کو اس نے چن لیا ہو ان پر ہمیشہ سلامتی نازل ہوتی ہے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو وہ اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔ بتاؤ تو آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور کس نے تمہارے لئے بادل سے پانی اتارا ہے۔ پھر اس پانی کے ذریعہ سے ہم نے خوبصورت باغ لگائے ہیں۔ تم ان باغوں کے درخت نہیں اگا سکتے تھے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے (جو سب کائناتِ عالم کا انتظام کر رہا ہے) لیکن یہ کافر ایسی قوم ہیں جو اس کے شریک بنا رہے ہیں۔ بتاؤ تو کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا ہے اور اس کے بیچ میں دریا چلائے ہیں اور اس کے فائدہ کے لئے پہاڑ بنائے ہیں اور دو سمندروں کے درمیان (جن میں سے ایک میٹھا اور ایک کھاری ہوتا ہے) ایک روک بنائی ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ نیز بتاؤ تو کون کسی بےکس کی دعا سنتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور وہ تم دعا کرنے والوں کو ایک دن ساری زمین کا وارث بنا دے گا۔ کیا اس (قادر مطلق) اللہ کے سوا کوئی معبود ہے۔ تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ بتاؤ تو خشکیوں اور سمندروں کی مصیبتوں میں کون تم کو نجات کی راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے خوشخبری کے طور پر ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ اللہ تمہاری شرک کی باتوں سے بہت بلند ہے۔ بتاؤ تو وہ جو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور پھر پیدائش کے سلسلہ کو جاری کرتا ہے اور جو بادلوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے کیا اس قادر مطلق اللہ کے سوا اور معبود بھی ہے۔ تو کہہ دے کہ تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ (کہ اس کے ثانی اور بھی ہیں۔) پھر تو کہہ دے کہ آسمانوں اور زمین میں جو مخلوق بھی ہے سوائے خدا کے ان میں سے کوئی بھی غیب کو نہیں جانتی اور ان میں سے کوئی یہ بھی نہیں سمجھتا کہ ان کو کب زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اخروی زندگی کے بارہ میں ان کا علم بالکل ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس کے بارہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ وہ اس کے بارہ میں اندھے ہیں۔

یہاں دیکھئے کس شان کے ساتھ توحید کے دلائل دیئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل کی گنجائش نہیں۔ لیکن ایک تقویٰ شعار انسان کا ان سے دل ہل جاتا ہے۔ کیا کسی اور جگہ ایسی صورت پائی جاتی ہے۔ ہرگز نہیں۔

پھر توحید کے متعلق ایک مختصر سی سورۃ سورۂ اخلاص ہے جس میں توحید کے دلائل کو باوجود اس کی بے انتہا وسعتوں کے اس طرح سمیٹ دیا گیا ہے جیسا کہ گویا سمندر کو کوزے میں بند کر دیا جائے۔

بڑی سورتوں میں سے سورہ انعام ساری توحید کے متعلق دلائل کے ساتھ بھری ہوئی ہے۔ غرض قرآن کریم نے اس مضمون کو ایسے اعجازی رنگ میں بیان کیا ہے کہ اس کی کوئی مثال کہیں نہیں ملتی۔ اسی وجہ سے حد درجہ شرک میں مبتلا عرب یکسر توحید پر قائم ہو گیا اور پھر اس کی شعاعیں تمام دنیا میں پھیلیں اور اس کو توحید کے عقیدہ سے منور کیا۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کو بھی اس کے پاک کلام میں کما حقہٗ بیان کیا گیا ہے۔ اس کا قادر اور قدیر ہونا بار بار بتایا اور اسے مثالوں سے واضح کیا گیا ہے مثلاً ایک جگہ بنی اسرائیل کا ذکر فرمایا ہے۔ کہ فرعون نے ان کو نہایت درجہ ذلیل کیا ہوا تھا اور ہم نے ارادہ کیا کہ ان کمزوروں پر احسان کریں اور انہیں امام اور زمین کے وارث بنا دیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کس طرح اپنی قدرت اور طاقت کا اظہار فرما کر انہیں اس ذلت سے نکالا اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کیا۔ اس کا ذکر سورہ طٰسٓمٓ کے پہلے رکوع میں آتا ہے۔ اسی قدرت کا اظہار کس طرح عاجز اور بےکس مسلمانوں کو اٹھانے اور کفار کی طاقت کو کچل ڈالنے میں ہوا۔ اس کا ذکر قرآن کریم میں بہت سی جگہوں پر ہے۔ پھر اس زمانہ میں اسی کی وہی قدرت جلوہ گر ہو رہی ہے اور احمدیت کو حیرت انگیز ترقی بخش رہی ہے اور بخشتی چلی جائے گی یہاں تک کہ اسلام کو تمام دنیا میں غالب کرنے کا مقصد پورا ہو۔ باقی صفات کا بیان اب بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ایمان باللہ کے بعد آخرت پر ایمان ہے۔ اس میں بھی قرآن کریم کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ آخرت کے متعلق بڑے عجیب رنگ میں دلائل دیئے گئے ہیں۔ ایک جگہ فرماتا ہے:-

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○

(سورہ مومنون آخری رکوع)

یعنی کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں فضول طور پر پیدا کر دیا ہے اور تم نے ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔

آخرت کی زندگی کوئی نہ ہو تو یہ موجودہ زندگی محض کھیل تماشہ رہ جاتا ہے جس کا کوئی نتیجہ نہیں۔

دوسری جگہ فرماتا ہے:-

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ٥
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ٥
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ٥ يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ ٥ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لَفِيْ نَعِيْمٍ ٥ وَاِنَّ الْفُجَّارَ
لَفِيْ جَحِيْمٍ ٥ يَّصْلَوْنَهَا
يَوْمَ الدِّيْنِ ٥ وَمَا هُمْ
عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ٥ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ٥
ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ
الدِّيْنِ ٥ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ
نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ٥

(سورہ انفطار)

یعنی تم جزاء سزا کے دن کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم پر تمہاری ہر بات اور ہر کام کو محفوظ کرنے والے موجود ہیں۔ جو بڑے معزز لکھنے والے ہیں۔ (اور کوئی کمی بیشی نہیں کرتے)۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ یقیناً جو لوگ نیک کام کرینگے وہ نعمتوں میں ہوں گے۔ اور یقیناً وہ لوگ جو بدکار ہیں وہ جہنم میں ہوں گے۔ وہ اس میں جزاء سزا کے دن داخل ہوں گے اور وہ کسی طرح اس سے بچ نہیں سکتے۔ اور تو کیا جانتا ہے کہ جزاء سزا کا دن کیا ہے اور تجھے پھر کیا علم ہے اس جزاء سزا کے دن کا۔ اس دن کوئی نفس کسی نفس کے لئے کوئی کام نہ کر سکے گا۔ اور اس روز حکم صرف خدا تعالیٰ کا ہوگا۔

کسی زمانہ میں تو یہ معمہ تھا کہ وہ لکھنے والے جن کا ان آیات میں ذکر ہے کون ہوتے ہیں۔ لیکن اب یہ سمجھنا نہایت آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سب باتوں اور کاموں کو جو انسان کرتا ہے فضاء میں کامل طور پر محفوظ رکھنے کا سامان رکھا ہے۔ اور انسانی دماغ میں بھی ایک ریل لگا دی ہے جو اس کے ہر قول اور ہر فعل کو ریکارڈ کرتی جا رہی ہے اور جسے دہرایا بھی جا سکتا ہے۔ پس کیسا مکمل نظام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حفاظتِ اعمال کے لئے کیا ہوا ہے۔

اگلی آیتوں میں اس حفاظتِ اعمال کی وجہ بتا دی کہ نیکوں کو ان کے اعمال کے مطابق جزاء دی جائے گی اور بدکاروں کو اُن کے اعمال کے مطابق سزا دی جائے گی۔ اگر اُخروی زندگی اور جزاء سزا کوئی نہ تھی تو اس حفاظتِ اعمال کے ایسے مکمل نظام کے کیا معنے جس میں ذرا بھی نقص نہیں۔

غرضیکہ اُخروی زندگی کے متعلق قرآن کریم نے دلائل بھی دیئے ہیں اور پھر وہاں کی نعمتوں اور سزاؤں کے نقشے بھی کھینچے ہیں جن پر انسان کو ایمان پیدا ہو جائے تو اس کی کایا پلٹ جاتی ہے اور وہ ہر دم اُخروی زندگی کے بہتر بنانے کی طرف نگاہ رکھتا ہے۔ کیونکہ وہی اصل زندگی ہے اور اس کے مقابلہ میں یہ دنیوی زندگی اتنی بھی نہیں جتنا کہ کروڑ سال کے مقابلہ میں ایک لمحہ۔

ایمان باللہ اور ایمان بالآخرۃ کے علاوہ فرشتوں، انبیاء اور کلامِ الٰہی پر ایمان کی تفصیل بھی خوب بیان کی گئی ہے اور ان میں بھی کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی۔ گویا ہر طرف اعجاز ہی اعجاز نظر آتا ہے۔

پھر اعمالِ صالحہ ہیں۔ ان کی سردار نماز کو قرار دیا گیا ہے۔ نماز میں سورہ فاتحہ ایک بالکل بے نظیر دعا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفات اور ان سے استفادہ کا طریق سکھایا گیا ہے۔ صرف چھوٹی چھوٹی سات آیتوں کی اس مختصر سی دعا میں قرآن کریم کا نچوڑ دے دیا گیا ہے۔ تاکہ اس سے قرآن کریم کا تعارف ہو جائے۔ اس سورۃ کی تفسیر میں سینکڑوں صفحات خدا کے پاک مسیح موعود علیہ السلام نے لکھے اور معارف کا دریا بہا دیا۔ لیکن پھر بھی اس میں سے اور معارف نکلتے آتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا کیسا اعجازی کلام ہے۔ اس سورۃ کی تاثیروں میں سے دل کو پاک و صاف کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کا قرب بخشنا۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے!

قافلۂ قادیان میں شامل ہونے والے احباب

توجّہ فرمائیں

احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بھی جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر پاکستان سے قافلہ جائیگا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۱۸-۱۹-۲۰ر فتح ۱۳۴۹ھش (دسمبر ۱۹۷۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ کی روانگی ربوہ سے ۱۵ر فتح (دسمبر) براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی جو ۱۶ر تاریخ کو قادیان پہنچے گا۔ اور وہاں سے واپسی ۲۱ر کی شام کو اسی راستہ سے ہوگی جو ۲۲ر تاریخ کو بارڈر عبور کرے گا۔

جو اصحاب قافلہ قادیان میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ رکھتے ہوں وہ نظارت خدمتِ درویشاں کے مطبوعہ فارم پر اپنے ضروری کوائف کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔ درج ذیل ضروری امور کو ملحوظ رکھا جائے:۔

۱۔ درخواست دہندہ کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو اور وہ ان تاریخوں میں انڈیا کے سفر کے لئے کارآمد ہو یا خود پاسپورٹ جلد بنوا سکتے ہوں۔

۲۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ تو موجود ہو مگر اس میں انڈیا درج نہیں وہ انڈیا درج کروا لیں۔

۳۔ مستورات قافلہ میں نہیں جائیں گی۔

۴۔ صرف وہی درخواستیں زیرِ غور لائی جائیں گی جو مطبوعہ فارم پر موصول ہونگی اور ان پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق درج ہوگی اور درخواست دہندہ شعارِ اسلامی کا پابند ہوگا۔

۵۔ پاسپورٹ سائز فوٹو کی ایک کاپی ساتھ لگائی جانی ضروری ہوگی۔

۶۔ درخواستیں یکم ستمبر تک بہر صورت نظارت خدمتِ درویشاں میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستیں انتخاب میں نہ آ سکیں گی۔

۷۔ قافلہ میں جو اصحاب منتخب ہو جائیں گے اور اُن کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہوگا تو نظارت ہذا ان کے پاسپورٹ بنوانے میں حتی المقدور مدد کرے گی۔ یا جن اصحاب کے انٹرنیشنل پاسپورٹ میں انڈیا درج نہ ہوگا اس میں انڈیا درج کرا دے گی مگر پاسپورٹ کی توسیع نہیں کرائی جا سکے گی۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اموال خرچ کرکے اسکی خوشنودی حاصل کیجیے! (ناظر بیت المال آمد)

کینیا مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

کسموں شو میں احمدیہ مشن کے سٹال پر چیف جسٹس اور دیگر افسران کی تشریف آوری

(از مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ کینیا)

مورخہ ۳/۴ وفا (جولائی) کو کسموں میں ایگریکلچرل شو یعنی زراعتی نمائش تھی کسموں صوبہ نیانزا کا صدر مقام ہے۔ اسلئے صوبہ بھر کے لوگ اس شو میں حصہ لیتے ہیں۔ تبلیغ کی غرض سے مشن کی طرف سے ایک سٹال کرایہ پر لیا گیا جس کا سائز ۲۰×۱۰ فٹ تھا۔ اسکی انتظام کے لئے مولوی جمیل الرحمٰن صاحب انچارج کینیا مشن خود بنفس نفیس اپنی موٹر میں نیروبی سے کسموں تشریف لے آئے اور خاکسار نے ان کے ساتھ مل کر سٹال کی صفائی اور سجاوٹ کا کام کیا۔ یہ کام شو سے ہفتہ بھر پہلے شروع کر دیا گیا سٹال کی ایک طرف تو پختہ دیوار کا حصہ آتا ہے۔ دو دیواریں سرکنڈوں کی چٹائیوں سے بنائی گئیں۔ پختہ دیوار پر سفید رنگ کیا گیا اور چٹائی کی دیواروں پر ہلکا نیلہ رنگ کرایا گیا۔ نیچے سب دیواروں پر حاشیہ سرخ رنگ کا کیا گیا یہ رنگ خاکسار اور مولوی جمیل الرحمٰن صاحب نے خود مل کر کیا ایک بورڈ پر احمدیہ مسلم مشن انگریزی میں لکھوا کر سامنے کی طرف چھت سے لٹکایا گیا۔ اسی طرح سامنے کی پختہ دیوار پر بھی یہ الفاظ جلی حروف میں لکھوا دئے گئے اور اس کی اطراف میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ اور صدر مملکت مسٹر جومو کنیاٹا کی تصاویر آویزاں کی گئیں دوسری دو دیواروں پر مختلف تصاویر پر مشتمل چھ چارٹ چسپاں کئے گئے جن سے ساری دنیا کے مشنوں کی کارگزاری کا علم ہوتا ہے ان میں سے ایک چارٹ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی کفن سے لی گئی تصاویر قبر مسیح کی تصویر اور انسائیکلو پیڈیا سے لیگئی تصاویر پر مشتمل تھا۔ ان کے درمیان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر چسپاں کی گئی جس کے اوپر لکھا گیا Christ in his Second advent یعنی حضرت مسیح بعثت ثانیہ میں۔ اور چارٹ کے اوپر جلی حروف میں انگریزی میں لکھا تھا کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ کشمیر میں قدرتی طور پر فوت ہوئے۔

ایک بڑے میز پر سلسلہ کی طرف سے شائع کردہ انگریزی اور سواحیلی کتب ترتیب سے لگائی گئیں۔ سٹال کے درمیان میں ایک چھوٹے میز پر قرآن کریم کے تراجم انگریزی۔ سواحیلی۔ کیکویو۔ کیکامبا اور لوگنڈا زبان میں ترتیب دئے گئے اور ایک کونے میں ایک بنچ پر انگریزی سواحیلی اور ملاگا زبان کے پمفلٹ اور انگریزی و سواحیلی اخبارات رکھے گئے۔

سٹال ہمارا الفضل حذا شو سے ایک دن پہلے تیار ہو گیا۔ دوسرے دن ۸½ بجے عوام کے لئے کھولدیا گیا۔ گو اس کا رسمی افتتاح بعد دوپہر کینیا کے چیف جسٹس نے کیا خاکسار نے منتظمین سے ملکر پہلے ہی یہ انتظام کر لیا تھا کہ چیف جسٹس افتتاح کے بعد ہمارے سٹال پر بھی تشریف لائیں۔ چنانچہ حسب پروگرام شو کے افسران کے ہمراہ چیف جسٹس ہمارے سٹال پر تشریف لائے۔ مولوی جمیل الرحمٰن صاحب نے ان کا استقبال کیا۔ چیف جسٹس کے ساتھ کسموں کے ممبر کینیا کے ایک وزیر MR. M. Waiyaki اور پولیس و سول افسران تھے۔

سب کو چارٹس کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ کی ترقی اور مساعی سے آگاہ کیا گیا۔ اور انگریزی و سواحیلی کا لٹریچر دکھایا۔ سب لوگوں کی خوشی کا باعث قرآن کریم کے مختلف زبانوں کے تراجم تھے چیف جسٹس مکاما قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے جب ان کو Kikamba زبان کا ترجمہ قرآن دکھایا گیا تو خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ میں نے جو مسلمان ہیں کہا پڑھکر بتائیں کہ ترجمہ کیسا ہے انہوں نے چند سطور پڑھکر بے ساختہ کہا Perfectly right کہ بالکل ٹھیک ہے۔

ازاں بعد چیف جسٹس کی خدمت میں کتب سلسلہ کا ایک سیٹ تحفہ پیش کیا گیا جو کہ انہوں نے نہایت ادب اور خوشی سے وصول کیا اور پڑھنے کا وعدہ کیا MR Mulinsa وزیر امور تعاون و ترقی کو بھی تحفہ دیا گیا۔

کچھ دیر بعد چیف جسٹس کی اہلیہ کسموں ٹاؤن کی Mrs Anyango M.P کے ہمراہ سٹال پر آئیں۔ تصاویر۔ کتب اور تراجم قرآن کریم ملاحظہ کئے اور اپنی زبان کا ترجمہ دیکھکر خوشی کا اظہار فرمایا ان کی خدمت میں Teaching of Islam کا ایک نسخہ پیش کیا گیا

عوام صبح سے ہی سٹال پر آنا شروع ہوگئے تھے۔ ان میں طلباء۔ اساتذہ۔ تاجر۔ لازم پیشہ چھوٹے بڑے مرد عورتیں۔ سوال پوچھتے اور بحث مباحثہ کرتے رہے۔ لٹریچر خرید بھی کرتے سب سے زیادہ توجہ کا مرکز حضرت عیسےٰ علیہ السلام والا چارٹ رہا۔ عیسائی تو دیکھ کر آگ بگولا ہو جاتے۔ اور ثبوت مانگتے۔ اس طرح تبلیغ کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ غیر از جماعت مسلمان دوستوں پر اس کا اچھا اثر ہوا

ہمارے نو مبائع افریقن دوست مسلم یوسف اور موسیٰ جاز بیا باری باری سٹال میں ہمارا ہاتھ بٹاتے رہے۔ مسعود احمد صاحب نے سٹال تک سٹال تک سامان پہنچانے اور واپس لانے کے سلئے ٹرک کا انتظام کر کے مدد کی۔ جزاہم اللہ تعالےٰ

ایک نہایت مبارک اور پُر محبت تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی طرف سے فضل عمر درس القرآن کلاس کی دعوت

از محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت و تلطف مورخہ ۳ ظہور (اگست) بروز منگل بعد نماز عصر ۶½ بجے جملہ طلبہ و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس کو اپنی طرف سے ایک خصوصی دعوت دی اس دعوت کا حضور کے مکان کے وسیع باغیچہ میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری اور دوسرے کارکنوں کے ذریعہ اہتمام کیا گیا۔ طالبات کے لئے علیحدہ باپردہ انتظام زیر نگرانی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کیا گیا تھا حضرت سیدہ ام السلام صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے بھی طالبات کی دعوت میں شمولیت فرمائی طلبہ کے علاوہ مردانہ دعوت میں ناظر صاحبان اور وکلاء صاحبان بعض امراء صاحبان اضلاع اور بعض بیرونی ممالک کے مبلغین نیز فضل عمر درس القرآن کلاس کے سب اساتذہ و منتظمین بھی مدعو تھے۔ کل حاضری سات سو سے کچھ اوپر تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ بنفس نفیس دعوت میں شامل ہوئے۔ حضور نے ہر ایک طالب علم کو شرف مصافحہ عطا فرمایا طلبا اپنی اپنی جگہ صفوں میں گھاس پر کھڑے تھے حضور ہر ایک کے پاس جاکر مصافحہ فرماتے رہے۔ حضور نے طلبہ کے نام و پتے بھی دریافت فرمائے دیگر سب دوستوں کو بھی شرف مصافحہ حاصل ہوا۔ حضور نے سب حاضرین کے ساتھ اکل و شرب میں حصہ لیا یہ ماحول نہایت بے تکلفی کا تھا۔ حضور طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کئی بار ان کے درمیان تشریف لے گئے اور اپنے ہاتھ سے ان میں مٹھائی وغیرہ تقسیم کی اس کے بعد حضور کے ارشاد کے ماتحت تمام طلبہ حزب وار اپنے سائق کے پیچھے قطاروں میں کھڑے ہو گئے حضور نے ربوہ کے طلبہ کو مسجد مبارک میں قطار میں بھجوا دیا۔ بیرونی جماعتوں میں سے آنیوالے طلبہ سے دو منٹ خطاب کرنے کے لئے حضور نے امیر ضلع شیخوپورہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ کو ارشاد فرمایا۔ انہوں نے طلبہ کو توجہ دلائی کہ اپنے اوقات کو علم دین سیکھنے میں صرف کریں اور نظام کی پابندی کریں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی اس خاص نوازش کا بھی شکریہ ادا کیا۔ طلبہ کے رخصت ہونے کے بعد حضور نے باقی احباب کو بھی اس کلاس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ بیرونی جماعتوں کے ذمہ نمائندوں کی تعداد مقرر کرکے امراء صاحبان کو دو ماہ قبل اطلاع دیدیا کریں۔ نیز اخبارات میں اعلانات بکثرت ہوں اور خطوط کے ذریعہ بار بار امراء و صدر صاحبان کو یاددہانی کرائی جائے پھر حضور نے اپنے سفر مغربی افریقہ کے بعض اہم امور بیان فرمائے۔

حضور نے طلبہ سے یہ بھی دریافت فرمایا کہ ان میں سے کس کس کو گھوڑے کی سواری آتی ہے اس پر متعدد طلبہ نے ہاتھ کھڑے کئے ان کی ایک فہرست مرتب کرکے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دی گئی۔

یہ نہایت مبارک اور آیت قرآنی وما انا من المتکلفین کے مطابق بے تکلف مجلس نماز مغرب کے وقت ختم ہوئی۔ الحمد للہ رب العلمین۔

دورِ ثانی کے واقفین کی فہرست

یکم مئی ۶۹ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ مبارک تحریک وقفِ عارضی کے پنج سالہ دور ثانی میں جو احباب خدمت بجالا چکے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں۔ اس سے قبل ۹۰۲ واقفین عارضی کے اسماء شائع ہو چکے ہیں۔ دیگر احباب بھی اس مبارک تحریک میں شامل ہو کر تعلیم القرآن کی مبارک سکیم کو کامیاب کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ وقفِ عارضی میں شامل ہونے کے لئے فارم خط لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

۹۰۳ ۔ مکرم چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب نمبردار ضلع بہاولپور
۹۰۴ ۔ ؍؍ چوہدری مطلوب احمد صاحب ربوہ
۹۰۵ ۔ ؍؍ نور احمد صاحب دکاندار ضلع سرگودھا
۹۰۶ ۔ ؍؍ حکیم منصب خاں صاحب ؍؍ ؍؍
۹۰۷ ۔ ؍؍ محمد اسلم صاحب ؍؍ ؍؍
۹۰۸ ۔ ؍؍ ناصر احمد صاحب وزیر آباد
۹۰۹ ۔ ؍؍ مبارک احمد صاحب گرمولہ ورکاں
۹۹۰ ۔ ؍؍ حکیم عبدالرحمٰن صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۹۹۱ ۔ ؍؍ چوہدری عبدالمالک صاحب گوجرانوالہ
۹۹۲ ۔ ؍؍ محمد علی صاحب ضلع پشاور
۹۹۳ ۔ ؍؍ ڈاکٹر منظور احمد صاحب ضلع پشاور
۹۹۴ ۔ ؍؍ محمد موسیٰ صاحب ضلع شیخوپورہ
۹۹۵ ۔ ؍؍ غلام باری صاحب ؍؍ ؍؍
۹۹۶ ۔ ؍؍ سلطان احمد صاحب بھٹی ؍؍ ؍؍
۹۹۷ ۔ ؍؍ مقصود احمد صاحب ؍؍ ؍؍
۹۹۸ ۔ ؍؍ ملک محمد بخش صاحب ؍؍ ؍؍
۹۹۹ ۔ ؍؍ برکت اللہ صاحب ڈرگ کالونی کراچی
۱۰۰۰ ۔ ؍؍ نذیر احمد صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۰۱ ۔ ؍؍ حیدر علی صاحب انور آباد ضلع لاڑکانہ
۱۰۰۲ ۔ ؍؍ بشیر محمد صاحب انور آباد ضلع ؍؍
۱۰۰۳ ۔ ؍؍ صاحبزادہ عبدالسلام صاحب ضلع مردان
۱۰۰۴ ۔ ؍؍ عبدالرحمان صاحب ربوہ
۱۰۰۵ ۔ ؍؍ منیر احمد صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۰۶ ۔ ؍؍ مستری فضل الٰہی صاحب ربوہ
۱۰۰۷ ۔ ؍؍ بشیر احمد صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۰۸ ۔ ؍؍ محمد شفیع صاحب ؍؍ ؍؍
۱۰۰۹ ۔ ؍؍ چوہدری محمد مالک صاحب ؍؍
۱۰۱۰ ۔ ؍؍ سید عزیز احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مردان
۱۰۱۱ ۔ ؍؍ محترمہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۰۱۲ ۔ ؍؍ شیخ عبدالمالک صاحب کراچی
۱۰۱۳ ۔ ؍؍ چوہدری عبدالغفور صاحب کھنڈو ضلع لاڑکانہ
۱۰۱۴ ۔ ؍؍ مختار احمد صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب ضلع نوابشاہ
۱۰۱۵ ۔ ؍؍ چوہدری محمد علی صاحب فیضی وزیر آباد
۱۰۱۶ ۔ ؍؍ محمد عیسےٰ صاحب ضلع لاہور
۱۰۱۷ ۔ ؍؍ محمود احمد صاحب ربوہ
۱۰۱۸ ۔ ؍؍ محمد عبداللہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۱۹ ۔ ؍؍ محمد فاضل صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۲۰ ۔ ؍؍ ندرے دوست محمد صاحب ربوہ
۱۰۲۱ ۔ ؍؍ حسن محمد صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۲۲ ۔ مکرم عبدالغفور صاحب ننکانہ
۱۰۲۳ ۔ ؍؍ مستری نعیب احمد صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۲۴ ۔ ؍؍ عبداللطیف صاحب ؍؍ ؍؍
۱۰۲۵ ۔ ؍؍ میاں محمد صدیق صاحب ٹیلر ماسٹر ؍؍ ؍؍
۱۰۲۶ ۔ ؍؍ چوہدری غلام قادر صاحب ربوہ
۱۰۲۷ ۔ ؍؍ ؍؍ غلام احمد صاحب ضلع سرگودھا
۱۰۲۸ ۔ ؍؍ خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار ربوہ
۱۰۲۹ ۔ ؍؍ لطیف الرحمٰن صاحب ناصر گلوب ٹمبر کارپوریشن لاہور
۱۰۳۰ ۔ ؍؍ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب دنیاپور ضلع ملتان
۱۰۳۱ ۔ ؍؍ شیخ اشفاق احمد صاحب ضلع ملتان
۱۰۳۲ ۔ ؍؍ رشید احمد صاحب لودھراں ؍؍
۱۰۳۳ ۔ ؍؍ میجر بشارت احمد صاحب سیالکوٹ
۱۰۳۴ ۔ ؍؍ خواجہ عبدالحفیظ صاحب کندیاں ضلع میانوالی
۱۰۳۵ ۔ ؍؍ عبدالمجید صاحب میانوالی
۱۰۳۶ ۔ ؍؍ میاں قربان حسین صاحب ربوہ
۱۰۳۷ ۔ ؍؍ چوہدری غلام علی صاحب ؍؍
۱۰۳۸ ۔ ؍؍ عبدالمالک صاحب لودھراں
۱۰۳۹ ۔ ؍؍ سید بشیر حسین شاہ صاحب ضلع تھرپارکر
۱۰۴۰ ۔ ؍؍ چوہدری اللہ رکھا صاحب احمدی نمبردار ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۱ ۔ ؍؍ محمد یامین صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۲ ۔ ؍؍ حسن دین صاحب راجپوتانہ ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۳ ۔ ؍؍ اللہ دین صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۴۴ ۔ ؍؍ محمد عیسےٰ صاحب ضلع میانوالی
۱۰۴۵ ۔ ؍؍ سید محمد یعقوب صاحب خادم مسجد احمدیہ کوئٹہ
۱۰۴۶ ۔ ؍؍ طارق احمد صاحب کراچی
۱۰۴۷ ۔ ؍؍ چوہدری عبدالعزیز صاحب جہلم
۱۰۴۸ ۔ ؍؍ فضل محمد صاحب احمدی ضلع شیخوپورہ
۱۰۴۹ ۔ ؍؍ سلطان محمود صاحب ضلع جھنگ
۱۰۵۰ ۔ ؍؍ محمد شریف صاحب کراچی
۱۰۵۱ ۔ ؍؍ عبدالباسط صاحب پیراں غائب ۔ ضلع ملتان
۱۰۵۲ ۔ ؍؍ مولوی عبدالکریم صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۵۳ ۔ ؍؍ چوہدری بشیر محمد صاحب ؍؍ ؍؍
۱۰۵۴ ۔ ؍؍ مستری رحمت اللہ صاحب ضلع لائلپور
۱۰۵۵ ۔ ؍؍ چوہدری محمد مالک صاحب گوجرانوالہ
۱۰۵۶ ۔ ؍؍ ولی محمد صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۵۷ ۔ ؍؍ چوہدری محمد شریف صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۵۸ ۔ ؍؍ چوہدری محمد نوراز صاحب
۱۰۵۹ ۔ ؍؍ چوہدری محمد افضل صاحب طاہر لاہور
۱۰۶۰ ۔ ؍؍ مرزا محمد صادق صاحب کوئٹہ
۱۰۶۱ ۔ ؍؍ وسیم احمد خان صاحب کراچی
۱۰۶۲ ۔ ؍؍ خواجہ محمد شریف صاحب ربوہ
۱۰۶۳ ۔ ؍؍ قریشی فضل حق صاحب ربوہ
۱۰۶۴ ۔ ؍؍ راجہ احمد بخش صاحب ساہیوال
۱۰۶۵ ۔ ؍؍ چوہدری بشیر محمد صاحب ضلع لائلپور
۱۰۶۶ ۔ ؍؍ چوہدری محمد رفیق صاحب جنجوعہ ۔ ضلع گوجرانوالہ
۱۰۶۷ ۔ ؍؍ آغا محمد عبداللہ صاحب انجینئر نوابشاہ
۱۰۶۸ ۔ ؍؍ مولوی عبدالکریم صاحب بٹ ۔ ضلع لائلپور
۱۰۶۹ ۔ ؍؍ سید عبدالسلام خان صاحب ربوہ
۱۰۷۰ ۔ منیر احمد صاحب ربوہ
۱۰۷۱ ۔ ؍؍ میاں سراج الحق صاحب موضع برکی ضلع ساہیوال
۱۰۷۲ ۔ ؍؍ چوہدری فتح محمد صاحب بھوتے والی ضلع شیخوپورہ (باقی)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع پتہ	وعدہ	ادائیگی
محترم عطاء اللہ صاحب ضیاء منجانب بچگان کراچی	۱۰۰۰	
" " " صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب "	۱۰۰۰	
" چوہدری فیاض احمد صاحب سوسائٹی "	۵۰۰۰	
" خواجہ قسیم احمد صاحب "	۵۰۰۰	
" محمد یوسف صاحب انجنیئر "	۲۰۰۰	
محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز صاحبہ "	۲۰۰۰	
محترم چوہدری نبی احمد صاحب "	۲۰۰۰	
" کیپٹن سید سجاد حسین صاحب "	۲۰۰۰	
" کرنل محمد صادق ملک صاحب "	۲۰۰۰	
" کرنل ایم۔اے سعید صاحب "	۲۰۰۰	
" حبیب اللہ بٹ صاحب "	۲۰۰۰	
" ڈاکٹر محمد محسن صاحب "	۲۰۰۰	
" محمود احمد صاحب ٹھیکیدار "	۲۰۰۰	
" چوہدری محمد عبد الماجد صاحب "	۲۰۰۰	
" " " " منجانب چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم زوالد "	۵۰۰	
" " ناصر احمد صاحب "	۵۰۰۰	۲۰۰۰
محترمہ بیگم " " " "	۲۰۰۰	
منجانب بچگان " " " "	۵۰۰	
محترم شیخ محمود احمد صاحب "	۲۰۰۰	
" مولوی عبد المجید صاحب "	۲۰۰۰	
محترمہ اختر بیگم صاحبہ ڈاکٹر نثار احمد صاحب "	۲۰۰۰	
" سہیلہ صاحبہ بنت " " " "	۵۰۰	
محترم بابو صاحب " " " "	۵۰۰	
" عمر امجد صاحب "	۵۰۱	
" طفیل اختر قریشی صاحب رام سوامی "	۱۰۰۰	
" عبد الغنی صاحب " "	۵۰۱	
" عبد المجید صاحب ماڈرن موٹرز عزیز آباد "	۱۰۰۰	
" محمد حسین صاحب مع اہلیہ ڈرگ روڈ "	۵۵۰	
" کیپٹن مبشر احمد صاحب مجوکہ چٹاگانگ	۵۰۰۰	
" لطف الحق صاحب "	۵۵۰	
" مولوی محمد عرفان صاحب مانسہرہ ضلع ہزارہ	۵۰۰	۵۰
" شیخ عبد اللطیف صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰	۲۰۰
" " ذکاء اللہ صاحب منجانب والد صاحب شیخ عطاء اللہ کمن آباد "	۵۰۰	۵۰۰
" " منیر الحق صاحب	۵۰۰	۲۰
لجنہ اماء اللہ گوٹھ غلام محمد نواب شاہ	۷۰۰	
لجنہ اماء اللہ لائل پور شہر	۲۰۰۰	
" کیپٹن نصیر احمد صاحب بٹالہ کالونی لائلپور	۲۰۰۰	
" مبشر احمد صاحب گوندل کوٹری سندھ	۵۰۲	
" نور الدین خوشنویس دار الرحمت غربی ربوہ	۲۵۰۵	۱۰۵
محترمہ ڈاکٹر ناہید فرحت صاحبہ بنت آغا محمد عبد اللہ صاحب گوٹھ یاور نوابشاہ	۵۰۰	
محترم چوہدری ہدایت اللہ و عصمت اللہ صاحبان گوجرانوالہ	۵۰۰	
" نبی احمد، اشفاق احمد، ناصر احمد، منور احمد صاحبان گوٹھ غلام محمد خیرپور	۵۰۰	
محترمہ امۃ الحفیظ شاکر صاحبہ بنت سردار عبد الحق شاکر مع خاندان ربوہ	۵۰۰	
محترم میاں جہانگیر خان صاحب حویلی ضلع ساہیوال	۵۰۰	

ضرورت ہے

نصرت گرلز ہائی سکول کے ہوسٹل کے لئے ایک وارڈن کی ضرورت ہے۔ الاؤنس -/۷۵ روپے ماہوار ہوگا۔ رہائش کے لئے مکان مفت ہے۔ بجلی مفت ۴۰ سال سے زائد عمر کی تعلیم یافتہ مستورات درخواست دے سکتی ہیں ریٹائرڈ معلمات کو ترجیح دی جائے گی۔

ربوہ میں رہائش کی خواہشمند مستورات کے لئے اچھا موقع ہے۔ درخواست بنام مینیجر نصرت گرلز سکول مع سفارش مقامی امیر صاحب ارسال کی جاوے۔

(مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

موصی احباب متوجہ ہوں

تمام موصی صاحبان کی خدمت میں خادم اصل آمد "پاس بک برائے حسابات" ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن کو ابھی تک یہ نہ ملے ہوں وہ دفتر سے منگوا لیں۔ جن موصی احباب کو خادم اصل آمد مل چکے ہوں۔ وہ براہ مہربانی جلد از جلد پُر کر کے واپس ارسال کریں۔

اسی طرح صدر صاحب موصیان اور سیکرٹری صاحب مال جماعت ہائے احمدیہ اس امر کی تسلی فرمالیں کہ ان کی جماعت کے تمام موصی احباب کو خادم اصل آمد اور پاس بک برائے حساب پہنچ چکے ہیں۔ اور ان سے خادم اصل آمد پُر کروا کر مرکز میں پہنچا دیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی راجہ محمد اکرم خان صاحب جنجوعہ بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ (انکم ٹیکس) جہلم مورخہ ۲۴ ہجرت بروز جمعہ نو بجے صبح بعمر قریباً ۵۰ سال جہلم میں وفات پا گئے مرحوم ایک لمبے عرصہ سے پیٹ میں کینسر کی وجہ سے بیمار تھے۔ جنازہ اسی دن آپ کے گاؤں ڈھیکر ضلع گجرات لایا گیا۔ جہاں عشاء کے بعد آپ کے آبائی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے دو لڑکے اور دو لڑکیاں اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ بڑا لڑکا اس وقت لاہور میں قانون کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ مرحوم جہلم کی ایک ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ غریب یا امیر سب کے ساتھ اچھی طرح ملتے اور خوش اخلاقی سے پیش آتے۔ مہمان نوازی آپ کا شیوہ تھا۔ غریبوں کا خاص خیال رکھتے تھے اور ہر دم ان کی مدد کے لئے تیار رہتے تھے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام سے نوازے اور ان کے پسماندگان کا خود ہی حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔

محمد افضل جنجوعہ ربوہ

درخواست دعا

مکرم محمد رفیق صاحب آف لنڈن قادیان میں مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے کے بعد آجکل پاکستان آئے ہوئے ہیں اور عنقریب واپس روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔

قطعہ اراضی برائے فروخت

ایک قطعہ اراضی ۲ کنال واقعہ محلہ دار النصر (ج) ربوہ فروخت کرنا مقصود ہے۔ خریدنے کے خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

شیخ منصور احمد ۲-F-066
تیموریہ۔ کراچی ۳۳

ایم۔ پی۔ ای (M.P.E)
آٹو ورکشاپ

ہر قسم کی کاروں کی ٹیوننگ۔ مرمت اور ہانٹنگ اور خرید و فروخت کا مرکز
۱۸۲۔ سرکلر روڈ لائل پور (بالمقابل گورنمنٹ گرلز کالج)

نفسِ لوّامہ ایک خدائی تدبیر اور فطرت کی آواز ہے

جو ہمیشہ انسان کو نیکی کی طرف کھینچتی اور گناہوں سے بچاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ الماعون کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"مختلف اقوام میں گناہوں سے بچنے کا احساس درحقیقت نتیجہ ہے نفسِ لوّامہ کانشنس یا ضمیر کا۔ یہ قومی رسم و رواج کا نتیجہ نہیں۔ پس جو شخص بھی نفسِ لوّامہ کی طاقت کا قائل ہوگا لازمی بات ہے کہ وہ اس کی آواز کو سُنے گا اور گناہ سے بچ جائیگا ... یورپ کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ بات غلط ہے جو باتیں انسان نے اپنے باپ دادا سے سُنی ہوئی ہوتی ہیں ان کو کرنے لگ جاتا ہے، اور جن باتوں سے اسے منع کیا جاتا ہے ان کی نفرت اس کے دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ ضمیر یا فطرت کی کوئی آواز نہیں ہوتی جو اسے بُرائیوں پر ملامت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسی بات کا اس آیت میں ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جو بھی دِین یا وَرَع یعنی بدیوں سے بچنے کے احساس کا مُنکر ہوگا وہ بدیوں میں مبتلا ہو جائے گا اور بہت سی نیکیوں سے محروم ہو جائے گا فرماتا ہے ارئیت الّذی یکذّب بالدّین مجھے بتاؤ تو اُس شخص کا حال جو وَرَع کا مُنکر ہے اور کہتا ہے کہ بدیوں سے احتراز کرنے کی خواہش طبعی تقاضا نہیں بلکہ ایک غیرفطرتی امر ہے۔ جو شخص بھی یہ کہے گا اس کا کیریکٹر کمزور اور اس کے اخلاق خراب ہو جائینگے اِس کے مقابلہ میں جو شخص بھی وَرَع کا قائل ہوگا وہ نیکیوں میں ترقی کرتا چلا جائے گا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نفسِ لوّامہ کو اپنی ہستی کے ثبوت میں پیش کیا ہے اور اس میں کیا شبہ ہے کہ نفسِ لوّامہ کی پیدائش ایک خدائی تدبیر ہے۔ چونکہ انسان مختلف قسم کے ابتلاؤں میں پڑنے والا تھا اِس لئے اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا کہ وہ بغیر حفاظت کے رہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس کی فطرت میں ہی ایک آواز رکھ دی۔ یہ فطرت کی آواز اسے ہمیشہ نیکی کی طرف کھینچتی رہتی ہے۔ بسا اوقات وہ بدیوں کے میدان میں بہت دُور نکل جاتا ہے مگر پھر کسی وقت فطرت کی آواز اُسے یکدم کھینچ کر نیکی کی طرف اِس طرح لے آتی ہے کہ یُوں معلوم ہوتا ہے وہ کبھی بدیوں میں مبتلا ہی نہیں ہوا تھا اور کبھی گناہوں کی شامت اُسے نیکیوں سے بالکل محروم کر دیتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کبھی انسان نیکیوں میں اتنی ترقی کر جاتا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے اب وہ کبھی بدی کے قریب بھی نہیں جائیگا مگر یکدم اُسے جھٹکا لگتا ہے اور وہ دوزخ میں جا پڑتا ہے اور کبھی وہ بدیاں کرتا چلا جاتا ہے اور اُن بدیوں میں اتنی ترقی کر جاتا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے وہ نیکی کے کبھی قریب نہیں آئے گا مگر یکدم اسے جھٹکا لگتا ہے اور وہ جنّت میں چلا جاتا ہے۔ آپ کے اِس قول کے مطابق ہمیں دنیا میں ہزاروں مثالیں ملتی ہیں اور یہ فوری تغیر بھی کسی غیرطبعی بات کا نتیجہ نہیں ہوسکتا یقیناً اس کے پیچھے ایک طبعی مظاہرہ ہوتا ہے اور یہ اسی طاقت کا نتیجہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ نے ہر انسان میں پیدا کی ہے اور جو اسے کھینچ کر کہیں سے کہیں لے جاتی ہے"

(تفسیر کبیر سورہ الماعون
صفحہ ۳۰۹، ۳۱۰)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار

الفضل

خود خرید کر پڑھے

(مینیجر الفضل ربوہ)

احمدی ڈاکٹر آگے بڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں ان کے حاصل کرنے کا دروازہ آپ کے لئے کُھلا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا موقع آپ کو دے دیا ہے آپ اس کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں "

اس کا راستہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے :-

" اللہ تعالیٰ کا جو منشاء مجھے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں پہلے ہیلتھ سنٹرز کھولنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے ... ہمارے ہیلتھ سنٹرز ابھی چند ہی ہیں مثلاً نائیجیریا میں ہمارے تین ہیلتھ سنٹرز ہیں ایک گیمبیا میں ہے اور یہاں بہت سارے کھولنے کی ضرورت ہے "

اور صاف ظاہر ہے کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر بھائی ہی جاکر ان نئے ہیلتھ سنٹرز کو کھولیں گے۔ پس احمدی ڈاکٹر اپنی خدمات اپنے امام کے حضور جلد از جلد پیش فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے والے بنیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ

محترم قریشی غلام احمد صاحب مختارِ عام صدر انجمن احمدیہ کی وفات

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم قریشی غلام احمد صاحب ریٹائرڈ لینڈ ریکلیمیشن آفیسر حال مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کل مورخہ ۵ ظہور کو سوا بارہ بجے دوپہر اپنے دفتر میں کام کرتے ہوئے حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر ۶۳ سال اچانک وفات پا گئے۔ انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے بھانجے حضرت قریشی محمد شفیع صاحب کے بیٹے تھے۔ بہت مخلص احمدی تھے۔ ۱۹۶۷ء میں ملازمت سے ریٹائر ہوئے اور اس کے بعد سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ ہدایت ربوہ آکر بطور مختار عام صدر انجمن احمدیہ دینی خدمات بجا لا رہے تھے۔ تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

"قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ایسے نوجوانوں کو جو میٹرک۔ ایف۔اے۔ بی۔اے یا ایم۔اے پاس ہیں یا اِس سال امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں انہیں تحریک کریں کہ سلسلہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں تاکہ انہیں جامعہ احمدیہ میں داخل کروا کے اعلیٰ دینی تعلیم دلوائی جائے۔ امید ہے کہ اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں گے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴